سوال نمبر 273

منجانب: شہلا بانو صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی۔

کیا وزیر ماہی پروری از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

سریل نمبر	سوال	جواب
الف	خیبر پختونخوا کے سیاحتی مقامات پر ٹراوٹ مچھلی کے شکار کیلئے کیا طریقہ کار ہے؟ جس سے اس نایاب مچھلی کی نسل کشی کو روکا جائے؟ تفصیل فراہم کی جائے۔	محکمہ فشریز خیبر پختونخوا ٹراوٹ فشریز بذریعہ ایکٹ 2022 اور فشریز رولز 1976 کے ذریعے ریگولیٹ کرتی ہے۔ جس کے تحت فیش اینگلر کو پرمٹ فراہم کیا جاتا ہے، جس پر وہ صبح سے لے کر شام تک 04 مچھلیاں بذریعہ راڈ/لائن ٹراوٹ مچھلی پکڑ سکتے ہیں۔ جس کا سائز 9 انچ یا اس سے زیادہ ہو۔ اگر پکڑی گئی مچھلی کی سائز 9 انچ سے کم ہو تو اس کو پانی میں چھوڑا جائے گا اور اگر مچھلی زیادہ زخمی تو اس کو 04 مچھلیوں میں جسکی اجازت ہو شمار کیا جائے گا۔ اور کسی بھی شہری کو بغیر لائسنس/پرمٹ کے مچھلی شکار کرنے کی اجازت نہیں۔ ایک پرمٹ کی قیمت 500 روپے ایک دن کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

ڈائریکٹر جنرل فشریز

خیبر پختونخوا۔